

## 91905 - اپنے ملک میں سعودی عبایا ( برقع ) پہننا چاہتی ہے

### سوال

میں نے سعودی عبایا ( برقع زیب تن کر رکھا ہے، اور نقاب بھی وہی، مشکل یہ ہے کہ ہمارے ملک میں حالات بہت سخت ہیں، میری سہیلیاں مجھے کہتی ہیں: نظروں کو دور کرنے اور بچنے کے آپ مغربی لباس پہنے جو وہاں کی باپردہ خواتین پہنتی ہیں۔

سعودی اور مغربی لباس اور پردہ میں فرق یہ ہے کہ: مغربی پردہ پہن کر کندھے ظاہر ہوتے ہیں، اور میں کندھے ننگا نہیں کرنا چاہتی، اور سعودی برقع سر پر رکھ کر پہنا جاتا ہے، جو میرے لیے آرام دہ ہے لیکن سڑک اور بازار میں نظریں میری طرف اٹھتی ہیں جو مجھے پریشان کرتی ہیں، اور لوگ مجھ سے خوفزدہ ہوتے ہیں۔  
سوال یہ ہے کہ: مجھے کیا کرنا چاہیے، میں صرف سعودی برقع ہی پہننا چاہتی ہوں؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جب مغربی لباس کھلا اور ساتر ہو، اور سارا جسم چھپاتا ہو تو آپ کے لیے وہی لباس پہننا بہتر ہے، تا کہ آپ اپنے ملک کی مستقیم اور صحیح راہ پر چلنے والی عورتوں کی موافقت کر سکیں، اور آپ ایسے لباس سے دور ہوں جو آپ کے لیے امتیاز کا باعث بنے، اور آپ کی طرف نظریں اٹھیں، اور بغیر کسی ضرورت کے یہ آپ کے لیے یہ اذیت کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

اور یہ ممکن ہے کہ آپ سر پر چادر اوڑھ کر اسے اپنے کندھوں پر لٹکا لیں، اور اس طرح دونوں کندھوں کو چھپانے کا مقصد بھی پورا ہو جائیگا۔

مزید آپ سوال نمبر ( 6991 ) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

والله اعلم .